سوال

(288) خاوند کی کمائی سے چوری پیسے بچا کر کوئی چیز خریدنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی عورت اپنے خاوند کی کمائی سے چوری پیسے بچا کر کوئی چیز خرید کرلے آتی ہے اور کہتی ہے کی یہ میری امی نے یا بھائی نے دی ہے تو شرعاً جائز ہے یا ناجائز۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ سراسر ناجائز اور جھوٹ ہے اور جھوٹ بولنا لعنتی کام ہے اور نفاق کی علامت ہے ۔ مزید اپنے شوہر کو دھوکہ دینا بھی شرعاً حرام ہے ۔ (من غش فلیس منا) تحفۃ الاحوذی ج ۲ باب ماجاء فی کراھیۃ المغنی ص ۲۷۲)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : جو دھوکہ کرے وہ ہمارے طریقہ پر نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص722

محدث فتویٰ